یتامیٰ مساکین اور طالب علموں کے لئے

ایک تحریک

(بحکم حضرت خلیفۃ المسیح)

سلسلہ احمدیہ کی طرف سے یعنے صدر انجمن احمدیہ کے انتظام میں ایک معین تک جو ہر سال بجٹ میں ظاہر کردیجاتی ہے مساکین یتامیٰ اور طالب علموں کی مدد کی جاتی ہے۔ چنانچہ سال حال میں ایک ہزار روپیہ یتامیٰ کے لئے دو ہزار سے کچھ زیادہ روپیہ مساکین کے لئے اور ایک ہزار روپیہ زکوٰۃ کے اخراجات کے لئے۔ جس سے بعض طالب علموں کو اور بعض مساکین اور مولفۃ القلوب اور دیگر محتاجوں کو مدد دی جاتی ہے تجویز کیا گیا ہے۔ چونکہ ہماری قوم کے سامنے کئی قسم کے چندے مثلاً لنگر خانہ ـ مدرسہ ـ اشاعت اسلام ـ تعمیر مدرسہ ـ یادگار وغیرہ کے اور بھی ہیں۔ لہذا ان تمام چندوں کو مدنظر رکھکر قریباً چار ہزار روپے کا یتامیٰ اور مساکین کی مدد کے لئے الگ نکل آتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ہے مگر یہ رقم دراصل اس قدر تھوڑی ہے کہ بہت سے درخواست کنندگان کو جواب دینا پڑتا ہے۔ کیونکہ جب تک پہلے وظیفہ خواروں میں کمی ہو کر گنجائش نہ نکلے۔ نئے وظیفہ خوار نہ لئے جا سکتے۔ چنانچہ اس وقت بھی سات آٹھ یتامیٰ اور قریب اٹھارہ کے مساکین کی درخواستیں آئی ہوئی ہیں۔ اور گنجائش قریباً قریب کچھ بھی نہیں اس لئے بظاہر ان درخواستوں کے منظور ہونے کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی مگر اس بات کا علم حضرت خلیفۃ المسیح کو ہونے پر اور نیز اس خیال پر کہ بعض طالب علموں کا جو قریباً ستر کے ہیں لنگر خانہ پر بوجھ ہے اور یہ خود مقروض ہے آپنے مجھے یہ حکم دیا کہ میں آپ کی طرف سے احباب کی خدمت میں یہ تحریک کروں کہ ان لوگوں کے لئے کچھ انتظام ہونا چاہیئے بلکہ ابھی ابتدائے سال ہے اور اثنائے سال میں اور بھی درخواستیں آئیں گی کیونکہ ہر مہینہ میں عموماً پانچ سات ایسی درخواستیں آجاتی ہیں۔ پس ایسے لوگوں کے لئے علاوہ رقم مندرجہ بجٹ کے ڈیڑھ روپے کا انتظام ہونا چاہیئے گویا صورت حال یہ ہے کہ قریب چار ہزار روپے کی رقم تو ان یتامیٰ مساکین طالب علموں وغیرہ کی گذارہ کے لئے چاہیئے جو اس وقت انجمن کے انتظام کے نیچے اس امداد کے مستحق ہیں اور ... ... اکیس سو روپے کی رقم ان یتامیٰ مساکین وغیرہ کے ایک سال کے گذارہ کے لئے چاہیئے جن کی درخواستیں آئی ہوئی ہیں اور گو اس روپے کا بالفعل کوئی اندازہ پیش نہیں کیا جاسکتا جو آئندہ درخواست کنندگان کے لئے درکار ہوگا۔ مگر یہ ظاہر ہے کہ کچھ نہ کچھ گنجائش اور بھی ہونی چاہیئے۔ پس مجھے یہ ارشاد ہوا ہے۔ کہ میں ان سب کے لئے تمام احمدی احباب کی خدمت میں اپیل کروں۔ چار ہزار روپیہ تو موجودہ مسکین فنڈ یتیم فنڈ زکوٰۃ فنڈ میں حسب معمول سابق آنے چاہیئے اور اس کی طرف تمام احباب کو اور تمام انجمنوں کو خصوصیت سے توجہ کرنی چاہیئے اور موجودہ اکیس سو روپے کی ضرورت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اس میں سے ایک سو روپیہ وہ خود دیں گے اور باقی دو ہزار روپے کو ایک ہزار احباب دو دو روپے دے کر پورا کردیں اور ان میں سے مدی وسعت احباب کئی کئی آدمیوں کے قائمقام ہو جاویں تاکہ ان دو دو روپے دینے والے احباب کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ اس رقم سے ان کے پہلے چندوں پر جو وہ دیتے ہیں یا ان کو دینے چاہیئے کوئی اثر نہ پڑے اور ان کی ادائگی کے بعد جو شخص شرح صدر سے اس تحریک میں حصہ لے سکتا ہے۔ یعنی نہ صرف ... پر ... پڑے۔ جو لنگر خانہ مدرسہ ... اشاعت اسلام وغیرہ مقدم اغراض ... کے ... جاتے ہیں ... کا قیام ... طرح سے اس سلسلہ ... ساتھ وابستہ ہو چند

زکوٰۃ فنڈ پر بھی کسی قسم کا اثر نہ ... کیونکہ اگر ایک ... کم ہو کر وہی رقم دوسری جگہ دیدی گئی ... جس سے اس تحریک کا اصل ... مفقود ہو جاتا ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے جب یہ ارشاد فرمایا تو ساتھ ہی یہ بھی فرمایا تھا کہ ... سالانہ ہم نے خود کسی روپے کے لئے تحریک نہیں کی بلکہ صرف وعظ و نصیحت پر ہی کفایت کی تھی اور مندرجہ ذیل آیات قرآن کی ... بھی توجہ دلائی ہے ارءیت الذی یکذب بالدین فذلک الذی یدع الیتیم ولا یحض ... طعام الـ... ین۔ گویا ایسے لوگوں کو جو یتیم یا مسکین کی پرواہ نہیں کرتے ... بالدین قرار دیا ہے اور پھر یتیم کے متعلق فرمایا۔ ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن۔ اور پھر فرمایا۔ ما ادرٰک ما العقبۃ۔ فک رقبۃ او اطعام فی یوم ذی مسغبۃ یتیما ذا مقربۃ او مسکینا ذا متربۃ۔ گویا یتیم ... کے لئے

(بدر پریس قادیان میں میاں ... الدین عمر ہیڈ پرنٹر و پرنشر و پبلشر کے حکم سے باہتمام مفتی محمد صادق منیجر مطبع و اخبار چھاپا گیا) کتبہ ...

دنیا سخت دشوار گذار گھاٹی میں سے ہو کر گذرنے کے برابر ہے اور پھر علم دینی کے حصول کے لئے ان الفاظ میں ارشاد فرمایا۔ فلولا نفر من کل فرقۃ منہم طائفۃ لیتفقہوا فی الدین۔ گویا ہر جماعت اور ہر قوم میں ایک وہ ایسے لوگوں کا ہونا چاہیئے۔ جو حصول علم دینی کے بعد تفقہ فی الدین کریں اور لوگوں کو سمجھا دیں۔ پس یتامیٰ مساکین طالب علموں کے لئے انتظام کرنا بھی ہمارے لئے ضروری ہے۔ یہ بھی فرمایا کہ اگر بعض لوگ تائید حق یا ایسی اور کتابیں جو ہیں خرید لیں تو ان کا روپیہ بھی اسی غرض میں ہم صرف کرتے ہیں۔ والسلام

محمد علی

نوٹ۔ جو احباب اس تحریک کے مطابق روپیہ بھیجیں وہ منی آرڈر میں خصوصیت سے اس تحریک کا ذکر کریں کہ دوسرے فنڈ میں جانے نا پاوے اس طرح سے جو رقم جمع ہو اوس کا صحیح اندازہ ہو سکے۔ روپیہ بنام محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان آنا چاہیئے۔

ایک ایرانی معتبر فارسی اخبار چہرہ نما میں جناب حجۃ الاسلام سید محمد کاظم یزدی مشہور

؟

وعدہ۔ ... سے شائع کرتا ہے کہ ... خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر ... کو گواہ کر کے ... اور خدا تعالیٰ کی ... پر لعنت ہو جو اس ... ہے ... کئی سال ... معہ اہل و عیال کربلائے معلی بن گیا اور حجۃ الاسلام آقا سید محمد کاظم یزدی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ... دستمال ریشمی وغیرہ جو کچھ ممکن تھا۔ آقا سید محمد کاظم کی خدمت میں بطور نذر پیش کرنے ... آقائے موصوف نے فرمایا کہ بتاؤ طالب علوم ... کے لئے کہ سب میری اولاد میں کیا لانے ... ہو کر ... دن کو ... مذکورہ بالا چیزیں پیش کیں۔ ... نے فرمایا کہ تونے یہ کا ہے کی نذر مانی تھی ... میں قرضدار تھا۔ میرا قرض ادا ہو گیا اور اب کا شکرانہ ہے ... کہ میرے ... آپ کی دعا ... جد امجد کی زیارت کے واسطے میرے ... جانے ... فرمایا کہ غم نہ کر۔ میرا ... کا مشکل کشا ہے وہ تجھ کو فرزند عطا کریگا۔ بیوی کو کہہ غسل کر کے اپنے جسم کو خوب خوشبو لگائے میں اوس کے لئے ایک الکھتا ہوں اس کو وہ ہو کر کچھ تو پی لے اور کچھ اپنے بدن پر چھڑک لے اور بیوی حرم محترم سے کل بعد نماز ظہر آکر ملاقات کرے انشاء اللہ بہت جلد مراد حاصل ہو گی۔ میں نے آقا موصوف سے رخصت ہو کر اپنی بیوی سے تمام حال بیان کیا اوس نے آقا کو بڑی دعائیں دیں اور خوشی کے مارے رات بسر ہوئی۔ اگلے روز آقا کے یہاں گئی۔ میں بھی گیا اور باہر بیٹھا رہا یہاں تک کہ رات ہو گئی۔ آدمیوں کی کثرت سے میرا آقا تک پہونچنا بھی دشوار تھا۔ میں نے آقا کے ایک نوکر سے دریافت کیا کہ میری بیوی اندر گئی تھی۔ وہ بولا یہاں تو برابر عورتیں نا مرد کی آتی اور چلی جاتی ہیں۔ میں لوٹ آیا اور چند گھنٹہ تک صحن مطہر اور رواق اور حرم اور دالانوں میں پہرتا رہا۔ لیکن اپنی بیوی کو نہ پایا۔ بلکہ دو ایک عورتوں سے اپنی بیوی کا پتہ پوچھا۔ تو وہ اس قدر ناراض ہوئیں کہ گالیاں دینے لگیں۔ دیوانہ وار آقا کے مکان کی طرف زیادہ رسی کے لئے لوٹا تو دروازوں کو بند پایا۔ ناچار اپنی جائے قیام پر لوٹ آیا اور صبح تک نہ سویا صبح کو بہت جلد اٹھا اور آقا کے گھر کی طرف چلا۔ جب آقا کے گھر کے قریب پہونچا تو اپنی بیوی کو آتے ہوئے دیکھا کہ روتی تھی اور بے قرار تھی۔ مجھ کو دیکھتے ہی چلا اٹھی کہ بے غیرت تیرا مونہہ کالا ہو۔ تف ہے تیری غیرت پر اور لعنت تیری سات پشت پر۔ اسی قسم کی اولاد پیدا کرنا چاہتا تھا اور مجھ کو اسی طرح حاملہ بنانا چاہتا تھا۔ کہ یہ سید بے دین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اب ہر ایک باغیرت اندازہ کرے کہ اس وقت میری کیا حالت ہوئی ہو گی۔ اس وقت بھی میرا ہاتھ کانپ رہا ہے۔ میرے دل میں طپش ہے اور میری آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ اب مجھ سے بیان نہیں ہو سکتا۔ کہ سید کاظم یزدی بے دین نے کس طرح میری بیوی کے ساتھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور مجھ سے کیا حیا کیا۔

یہ وہی سید کاظم یزدی ہیں جو آجکل مجتہدین کے خلاف اور شاہ ایران سے رشوت لیکر شاہ کے ہوا خواہ بنے ہوئے ہیں۔ شاید اسی وجہ سے کئی سال کے بعد اس ایرانی زائر کربلا نے اب اپنی سرگذشت کو شائع کیا ہے۔

حسب ذیل ریزولیوشن جو مجلس معتمدین نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۵ دسمبر ۱۹۰۸ء میں بیرونی انجمنوں کے لئے پاس کئے ہیں اون کی اطلاع و عمل درآمد کے لئے اخبار میں شائع کر کے مشکور فرمائیں۔ تعمیل غرض کے لئے نقل ریزولیوشن ۲۲۴ ارسال خدمت ہے۔

۲۲۴۔ رپورٹ ہائے سالانہ بیرونی انجمنوں کے متعلق مجلس معتمدین میں پیش ہو کر قرار پایا کہ:۔

(۱) مجلس معتمدین رپورٹ ہائے آمدہ از شاخہائے انجمن مضافات وغیرہ کے متعلق ذیل کے امور کو پسند کرتی ہے۔

(الف) ہر ایک بڑی انجمن حتے الوسع ایک سالانہ جلسہ کیا کرے جس میں بعض بزرگان سلسلہ احمدیہ کو باہر سے بغرض وعظ و تبلیغ مدعو کیا جاوے۔ اس کے متعلق سکرٹری صدر انجمن احمدیہ سے خط و کتابت کر کے انتظام کیا جاوے۔

(ب) ہر ایک انجمن ضلع اگر اس کی آمد ضروریات مقامی اجازت دے تو ایک لائبریری صدر مقام میں قائم کرے۔

(ج) ہر ایک انجمن اپنی طرف سے اپنے خرچ پر بغرض تعلیم قرآن کسی ممبر کو قادیان میں بغرض تعلیم بھیجدے۔

(د) ہر ایک انجمن ضلع اپنے ضلع میں تبلیغ کے لئے اپنے آدمی تجویز کرے۔ جو اس ضلع کا ہو اور جہاں تک ممکن ہو۔ وہ بلا تنخواہ ہو۔

(۲) مجلس معتمدین افسوس کرتی ہے۔ کہ جن اغراض کے لئے انجمنیں قائم کی گئی تھیں وہ بسبب ممبران انجمن ہا کے بہت کم دلچسپی لینے کے ابھی تک حاصل نہیں ہو سکیں۔ مجلس امید کرتی ہے کہ تمام احمدی بھائی جو اس سلسلہ میں منسلک ہیں وہ انجمنوں کا قیام اور ان کے با ضابطہ اجلاس کو اپنا سب سے پہلا فرض سمجھ کر ان اغراض کو پیدا کرنے کی کوشش کرے گی اور تمام احباب کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی اپنی انجمنوں کے جلسوں میں شریک ہوا کریں اور انجمن کے کاموں میں دلچسپی کیا کریں۔

(۳) چندوں کے متعلق مجلس معتمدین نے حسب الحکم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام یہ قاعدہ جاری کیا تھا کہ تمام افراد سلسلہ احمدیہ تین مدات کا چندہ یعنے لنگر خانہ، مدرسہ اور اشاعت اسلام ضرور ادا کریں۔ مگر مجلس معتمدین کو بعض انجمنوں کی رپورٹ سے یہ معلوم کر کے افسوس ہے کہ بعض احباب تینوں مدات کا اور بعض احباب بعض مدات کا چندہ باقاعدہ ادا نہیں کرتے مجلس امید کرتی ہے کہ کل احباب سلسلہ کل چندوں کی ... طرف متوجہ ہوں گے اور انجمنوں کا بھی فرض ہے کہ وہ ان چندوں کو باقاعدہ وصول کرنے کے لئے کوشش کریں اور یہ بھی ضروری ہے کہ ہر ایک ممبر اپنی انجمن متعلقہ کی معرفت چندہ بھیجے (باقی آئندہ) ... کی طرف خاص طور پر انجمنوں کو متوجہ کیا جاتا ہے۔

سراج الاخبار کی حماقت

۸۔ دسمبر کے سراج (جہلم) مین قصۂ یوسف و زلیخا کے عنوان سے ایک نوٹ ایڈیٹوریل مین چھپا ہے جسمین وہ لکھتا ہے۔ کہ مولانا جامی نے اپنی نظم مین ایک عجیب و غریب صفت اختیار کی۔ اس کو ایک اعلٰے معجزہ کہنا کوئی مبالغہ نہین ہے۔ مگر آپنے شاید کسر نفسی سے اس کو مخفی رکھا تھا۔ جس سے لوگ بالکل ناآشنا ہے۔ یہ فقرے پڑھکر مین ہمہ تن متوجہ ہوکر اس قاعدے کو پڑھنے لگا اور پڑھ کر مجھے اس حماقت پر افسوس آیا۔ کہ مسلمان علم ریاضی سے کس قدر بے بہرہ ہین۔ ایک معمولی قاعدے کو جو اس علم کی ماتحت کسی نے تفنن طبع کے لئے وضع کیا۔ یہ اعجاز قرار دے رہے ہے ان لوگون کی الٹی سمجھ۔ پر مجھے بار بار افسوس آتا ہے۔ ایک معجزے دکھانے والا ان کے پاس آیا۔ اس کے نشان دیکھہ دیکھہ کر تو یہ لوگ کہتے تھے۔ ساحر، کذاب اور ادہر ایک معمولی بات کو جسے یہ اپنی کم عقلی سے سمجھہ نہین سکتے۔ اعلٰی معجزہ کہنا مبالغہ نہین سمجھتے۔ نبیون کے بارے مین یہ لوگ ہمیشہ ٹھوکر کھاتے آئے ہین۔ ان کی زندگی مین تو ان کے منکر رہ کر اول کافر بنتے ہین۔ اور ان کے مرنے کے بعد انہین خدا کا بیٹا بناکر ان کی [illegible] شروع کر دیتے ہین۔ یہ اپنے تئین عقل کے پتلے سمجھنے مین بس بعد ان کی عقل کو مار دیتا ہے۔ دیکھئے وہ لکھتا ہے۔ کہ کتاب زلیخا کے پہلے مصرعہ کا اعداد چوگنا کرکے [illegible] نہین پھر اس مین سے ایک تفریق کر دین۔ پھر آٹھ پر تقسیم کرین اور باقی کو دو مین ضرب دین۔ پھر دائی کو تین مین ضرب دے لین۔ تو جو حاصل ہوگا۔ وہ یوسف کے اعداد کے برابر ہوگا یعنے ۱۵۶ اسی طرح اگر دوسرے مصرعہ کے اعداد کو سات مین ضرب دیکر حاصل کو دگنا کرکے ایک منہا کردین اور پچاس پر تقسیم کر دین۔ اور جو باقی بچے اس کو برقرار بھی رکھین اور [illegible] مین ضرب بھی دے لین تو ۱۲۸۸ زلیخا کے عدد نکل آئینگے۔

ایک معمولی عقل والا بھی سمجھہ سکتا ہے کہ یہ اب کا پھیر ہے اس مین کتاب زلیخا کے مصرعون کی تخصیص نہین کسی کتاب کے مصرعے لیجئے۔ بوستان ہو یا کریما یا تحفۃ الاحرار یا کیف عشق سب کے مصرعون سے یہی نام نکل آئینگے۔ پس کیسی حماقت ہے۔ کہ اسے مولانا جامی کا بلا مبالغہ اعجاز سمجھا جائے الا مین اس قاعدے کے بنانے والے کو ریاضی دان کہہ سکتا ہون یا زیادہ سے زیادہ یہ کہ اس نے [illegible] اور دانشمند کرے گا وچہا کر بنا دیا۔ ہم مضمون لکھنے والے کے اعجاز پر بھی ایمان لاتے۔ کیونکہ ہمارے

بھی یہ صفت ہے۔ عقل بڑی کہ بھینس؟ (اکمل)

راجپوت گزٹ کی یاوہ گوئی

یکم جنوری کے پرچے مین ہمارا بہادر راجپوت جو آہنی تلوار چلنے کی طاقت نہ پا کر اپنی زبان کا تلوار چلانے مین مصروف ہے رقمطراز ہے کہ راجپوت گزٹ کبھی مسلمانون یا اور مذہب والون کے خلاف نہین لکھتا۔

اب دیکھئے اسی پرچہ مین کیا نغمہ سرائی کی ہے۔ "خلیفہ عمر نے ایک بڑی جرار اسلامی فوج ابو العاص سپہسالار کی ماتحتی مین سندھ پر بھیجی۔ لیکن یہ نتیجہ [illegible] قابل اطمینان نہ نکلا سخت شکست ہوئی۔ اسی جنگ کے دوران مین یعنے میدان ارور مین ابو العاص مارا گیا اور قیاس یہ کہتا ہے کہ خلیفہ عمر بھی شاید اسی جنگ مین مارا گیا ہوگا۔ اب اس سے آگے گوہر فشانی سنئے۔ واقعات بتلاتے ہین کہ عثمان کے بعد علی کو استحقاق خلافت حاصل ہوئے اس سے یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ عثمان بھی ہندوستان کی لڑائیون مین کام آئے ہون گے۔ بندۂ خدا یا تعصب۔ اسلامی تاریخین

موجود ہین۔ ان سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت عثمان و حضرت عمر کی شہادت کس طرح واقع ہوئی پھر آپ کیا فرما رہے ہین۔ اور محمد بن قاسم پر جو الزام آپنے دئے ہین۔ وہ بھی کہان تک صحیح ہو سکتے ہین۔ یہ لوگ کچھہ عجیب دماغ کے ہوتے ہین۔ لکھتے ہوئے جو دل مین آتا ہے۔ حوالۂ قلم کر دیتے ہین۔ اور کچھہ خیال نہین کرتے۔ اردو کورس حصہ اول لگیا ہے۔ چونکہ شاہجہان خاندان رانا کی ایک راج کماری کے بطن سے تھا۔ اب صفحہ ۱۱۶ پر لکھتے ہین۔ اورنگزیب خالص تاتاری شاہجہان تو کسی راجکماری کے بطن سے [illegible] مگر ان کا بیٹا خالص تاتاری تھا۔ یہ الٹی منطق آج ہی۔ (ا۔ ل)

عبد اللہ مہاجر

موضع رتو چھر ضلع گجرات مین وعظ کرنے گیا۔ تو ان دنون میرا یہ بھائی ساکن موضع مونگ بھی آیا اور کچھہ ایسا اثر ہوا کہ خدا کے فضل سے اسے قادیان ہجرت کرنے کی توفیق دی۔ باوجود کثرت عیال کے جس صبر و شکر سے چند در چند مشکلات مین وہ گذارہ کرتا رہا مین اسے جانتا ہون۔ پچھلے چند ماہ وہ سخت بیمار رہا ہے جسکی وجہ سے اس دودھ کی دکان بھی نہین رہی۔ اور قرض بہت ہو گیا ہے مین ذاتی طور سے اپنے بھائیون کو اس کی امداد کی طرف متوجہ کرتا ہون۔ کم از کم اتنا سرمایہ اس کے پاس ہو جائے جس سے وہ دکان چلا سکے یا دودھ کی کھول سکے۔ کوئی بھائی ہمدردی کرے تو عبد اللہ ماجور ہوگا۔ عاجز کے احباب خصوصیت سے توجہ کرین۔

والذین آمنوا و ہاجروا [illegible] اولئک ہم المؤمنون حقا۔ لہم مغفرۃ و رزق کریم (اکمل)

ایران کی ابتری

اسوقت اصفہان صوبہ شاہی حکومت سے بالکل کٹے اور پاس کے پہاڑ کی بختیاری قوم نے یہ لوگ اس صلطنت [illegible] سلطان مین [illegible] رئیس شاہ عظیم [illegible] اس سنا یہی شکست کہائی کر باقیماندہ سپاہیون اور افسرون کو ترش قنصل کے احاطہ مین پناہ لینی پڑی تہی خود شاہی فوج نے غنیم کو بہاری پا کر شہر کا لوٹنا شروع کر دیا۔ اور اہل شہر کو پیشتر لوٹا لیکن پہاڑی قوم بختیاری فی الحال یہان کی حاکم ہے۔ اسی قوم کا ایک شخص اصفہان کا گورنر مقرر کیا گیا ہے ان ایام مین اسی کا سکہ چلتا ہے الیسی لئیں حکومت کا اندازہ تنگ قیاس کر سکتے ہین۔

شریف مکہ

حسین پاشا کا ہوا ابھی حال مین قسطنطنیہ سے شریف مقرر ہوکر آئے [illegible] مکہ معظمہ مین بڑی دھوم [illegible] ان کا پہلا کام حفاظت کے لئے قافلون کے ساتھ جو فوج ہمراہ جاتی تھی اس کی مخالفت کر دی [illegible] تھی کے ساتھہ حکم دیا کہ خود جدہ [illegible] حفاظت کے ذمہ دار ہین۔ جدہ [illegible] زائد سپاہ تمام حج میں امن قائم رکھنے کے لئے [illegible] آتی تھی اسکو [illegible] لوٹنے قبائل عرب کو حجاج کی جان و مال کا ضامن قرار دیا ہے عام طور پر منادی کر دی گئی کہ جس حاجی کی کوئی چیز [illegible] اس کو بہم پہونچانا انکے ذمہ دار ہین منادی کے خاص الفاظ یہ تھے من فقد عقالاً اعطینا بعیرا یعنی جس کے اونٹ باندھنے کی رسی بھی کھو جائیگی تو اوس کے معاوضہ مین شریف صاحب دیکھا دینگے۔ مگر روپیہ [illegible] اہل کو تالیف دی کہ انتظامی معاملات [illegible] مین بڑی [illegible] جو بندرگاہ جدہ مین اگر قلہ کہیں سے تر اور جن کو عرب کی اصطلاح مین [illegible] کہتے ہین اس کی شتر پانچ قرش محصول لیا جاتا تھا شریف صاحب نے [illegible] معاف کر دیا۔ بندہ سے کہ معظمہ کو جو [illegible] جاتا تھا وہان جدہ مین آتا تھا اس پر فی شتر دو قرش شریف کے نام سے ٹیکس مقرر تہا جسکی آمدنی خاص شریف [illegible]

مکہ شریف کی نہر زبیدہ کی اصلاح و مرمت مین صرف کیا جاوے۔ اس آمدنی کی سالانہ مقدار چھ ہزار پونڈ عثمانی یعنے ایک لاکھ روپیہ کے قریب ہے۔

[illegible] ناجائز تجھ کر بیت المال کا حق قرار دیدیا ہے اور ہم۔